رکوع نمبر:1

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنا۔ (العنکبوت:46)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ (العنکبوت:46)

2۔نشانیاں اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔ (العنکبوت:50)

3۔اللہ تعالیٰ نے کتاب نازل کی ہے۔ (العنکبوت،رکوع:5)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہے

1۔رسول اللہ ﷺ نے کتاب کی تلاوت کرنا سکھائی۔ (العنکبوت:45)

2۔رسول اللہ ﷺ نے نماز قائم کرنا سکھائی۔ (العنکبوت:45)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا سکھایا۔ (العنکبوت:45)

4۔رسول اللہ ﷺ نے بے حیائی اور بُرے کاموں سے رُکنا سکھایا۔ (العنکبوت:45)

5۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنا سکھائی۔ (العنکبوت:46)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔کتاب کی تلاوت کرنا۔ (العنکبوت:45)

2۔نماز قائم کرنا۔ (العنکبوت:45)

3۔بے حیائی اور بُرے کاموں سے رُکنا۔ (العنکبوت:45)

4۔اچھے طریقے سے بحث کرنا۔ (العنکبوت:46)

5۔اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنا۔ (العنکبوت:46)

6۔علم رکھنا۔ (العنکبوت:49)

7۔اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔ (العنکبوت:45)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ظلم کرنا۔ (العنکبوت:46)

2۔کفر کرنا۔ (العنکبوت:47)

3۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنا۔ (العنکبوت:47)

4۔باطل پرست بننا۔ (العنکبوت:48)

آؤ کچھ کرلیں

کتاب کا کام کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے کتاب کی تلاوت کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے نماز قائم کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے بے حیائی اور بُرے کاموں سے رُکنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:2

مقصدزندگی

رب پر بھروسہ کرنا۔ (العنکبوت:59)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہتا ہے،رزق کشادہ یا تنگ کردیتا ہے۔ (العنکبوت:62)

2۔اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (العنکبوت،رکوع:2)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی سکھائی۔ (العنکبوت:56)

2۔رسول اللہ ﷺ نے رب پر بھروسہ کرنا سکھایا۔ (العنکبوت:59)

3۔رسول اللہ ﷺ نے باطل پر ایمان لانے کی حقیقت کو سمجھایا۔ (العنکبوت:52)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ (العنکبوت:56)

2۔ایمان لانا۔ (العنکبوت:56,58)

3۔نیک عمل کرنا۔ (العنکبوت:58)

4۔صبر کرنا۔ (العنکبوت:59)

5۔رب پر بھروسہ کرنا۔ (العنکبوت:59)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔باطل پر ایمان لانا۔ (العنکبوت:52)

2۔اللہ تعالیٰ کا انکار کرنا۔ (العنکبوت:52)

3۔شعور نہ رکھنا۔ (العنکبوت:53)

4۔عذاب مانگنے میں جلدی مچانا۔ (العنکبوت:54)

5۔کفر کرنا۔ (العنکبوت:54)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ پر بھروسہ کرنا ہے اور اللہ کی خاطر صبر کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے شعور سے کام لینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے باطل پر ایمان لانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے صبر کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:3

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کے لئے دین کو خالص کرنا۔ (العنکبوت:65)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے پُر امن حرم بنایا ہے۔ (العنکبوت:67)

2۔اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔ (العنکبوت:69)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے لیے دین کو خالص کرنا سکھایا۔ (العنکبوت:65)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی خاطر مشقت کرنا سکھایا۔ (العنکبوت:69)

3۔رسول اللہ ﷺ نے باطل پر ایمان لانے کی حقیقت سمجھائی۔ (العنکبوت:67)

4۔رسول اللہ ﷺ نے شرک کی حقیقت سمجھائی۔ (العنکبوت:65)

5۔رسول اللہ ﷺ نے ناشکری کی حقیقت سمجھائی۔ (العنکبوت:66)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کے لیے دین کو خالص کرنا۔ (العنکبوت:65)

2۔اللہ تعالیٰ کی خاطر مشقت اُٹھانا۔ (العنکبوت:69)

3۔نیک بننا۔ (العنکبوت:69)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔شرک کرنا۔ (العنکبوت:65)

2۔ناشکری کرنا۔ (العنکبوت:66)

3۔باطل پر ایمان لانا۔ (العنکبوت:67)

4۔اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا۔ (العنکبوت:68)

5۔حق کو جھٹلانا۔ (العنکبوت:68)

6۔ظلم کرنا۔ (العنکبوت:68)

آؤ کچھ کریں

اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے کیسے خالص کر سکتے ہیں؟ اس پر گروپ میں discussion کریں۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے لیے دین کو خالص کر لینے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی خاطر مشقت اُٹھانے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے باطل پر ایمان لانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
4	کیا میں نے ناشکری کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
5	کیا میں نے شرک کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:4

مقصدِ زندگی

آخرت کی فکر کرنا۔ (الروم:7)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی کا اختیار ہے، پہلے بھی اور بعد میں بھی۔ (الروم:4)

2۔اللہ تعالیٰ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔ (الروم:5)

3۔اللہ تعالیٰ زبردست ہے، رحم کرنے والا ہے۔ (الروم:5)

4۔اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کی خلاف نہیں کرتا۔ (الروم:6)

5۔اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی چیزوں کو حق پر اور ایک مقرر مدت کے لیے پیدا کیا ہے۔ (الروم:8)

6۔اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم کرنے والا نہیں، لوگ خود ظلم کرتے ہیں۔ (الروم:9)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا یقین دلایا۔ (الروم:6)

2۔رسول اللہ ﷺ نے آخرت سے غافل ہونے سے بچایا۔ (الروم:7)

3۔رسول اللہ ﷺ نے غور وفکر کرنا سکھایا۔ (الروم:8)

4۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی ملاقات کا یقین دلایا۔ (الروم:8)

5۔رسول اللہ ﷺ نے اپنی جان پر ظلم کرنی کی حقیقت واضح کی۔ (الروم:9)

6۔رسول اللہ ﷺ نے دُنیا کی زندگی کے ظاہر پر توجہ کرنے کی حقیقت واضح کی۔ (الروم:7)

انجام

بُرے کام کرنے والوں کا انجام بہت بُرا ہوا۔ (الروم:10)

کامیاب لوگوں کے رویّے

ایمان لانا۔ (الروم:4)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو نہ جاننا۔ (الروم:4)

2۔دُنیا کی زندگی کے ظاہر کو جاننا۔ (الروم:7)

3۔آخرت سے غافل ہونا۔ (الروم:7)

4۔غوروفکر نہ کرنا۔ (الروم:8)

5۔رب کی ملاقات کا انکار کرنا۔ (الروم:8)

6۔اپنی جان پر ظلم کرنا۔ (الروم:9)

7۔بُرے کام کرنا۔ (الروم:10)

8۔اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانا۔ (الروم:10)

9۔مذاق اُڑانا۔ (الروم:10)

آؤ کچھ کریں

دنیا کی زندگی کی حقیقت کو پہچاننا ہے۔

آخرت سے کسی لمحے غافل نہیں ہونا انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رب کی ملاقات کا یقین کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اپنی جان پر ظلم کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے آخرت کی فکر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے دُنیا کی زندگی کے ظاہر پر توجہ نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:5

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی صبح وشام تسبیح کرنا۔ (الروم:17)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ تخلیق کی ابتداء کرتا ہے۔ (الروم:11)

2۔اللہ تعالیٰ ہی اعادہ کرے گا۔ (الروم:11)

3۔سب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (الروم:11)

4۔آسمانوں اور زمین میں اللہ تعالیٰ کے لیے حمد ہے۔ (الروم:18)

5۔اللہ تعالیٰ زندہ کو مُردے میں سے نکالتا ہے۔ (الروم:19)

6۔اللہ تعالیٰ مردہ کو زندہ میں سے نکال لاتا ہے۔ (الروم:19)

7۔اللہ تعالیٰ زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی عطا کرتا ہے۔ (الروم:19)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے آخرت کی ملاقات کو جھٹلانے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (الروم:16)

2۔رسول اللہ ﷺ نے صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنی سکھائی۔ (الروم:15)

انجام

1۔جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی آیات اور آخرت کی
ملاقات کو جھٹلایا وہ لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ (الروم:16)

2۔ایمان لا کر نیک عمل کرنے والوں کو ایک باغ میں خوش رکھا جائے گا۔ (الروم:15)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ایمان لانا۔ (الروم:15)

2۔نیک عمل کرنا۔ (الروم:15)

4۔اللہ تعالیٰ کی صبح وشام تسبیح کرنا۔ (الروم:17)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔کفر کرنا۔ (الروم:16)

2۔اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانا۔ (الروم:16)

3۔آخرت کی ملاقات کو جھٹلانا۔ (الروم:16)

آؤ کچھ کرلیں

صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنی ہے۔

صبح وشام اللہ تعالیٰ کی طرف بُلانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے آخرت کی ملاقات کو جھٹلانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ لیا ہے؟			
2	کیا میں نے صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:6

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا۔ (الروم:21)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا۔ (الروم:20)

2۔اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت میں باہم محبت اور رحمت رکھی
تاکہ ایک دوسرے سے سکون حاصل کریں۔ (الروم:21)

3۔آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ (الروم:25)

4۔اللہ تعالیٰ کی ایک پکار پر سب انسان زمین سے نکل آئیں گے۔ (الروم:25)

5۔آسمان اور زمین میں جو بھی ہے اسی کا ہے سب اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ (الروم:26)

6۔اللہ تعالیٰ ہی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے۔ (الروم:27)

7۔اللہ تعالیٰ کے لیے اعادہ آسان تر ہے۔ (الروم:27)

8۔آسمان اور زمین میں اس کی صفت برتر ہے۔ (الروم:27)

9۔اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے۔؟ (الروم:27)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا سکھایا۔ (الروم:21)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو غور سے سننا سکھایا۔ (الروم:23)

3۔رسول اللہ ﷺ نے عقل سے کام لینا سکھایا۔ (الروم:24)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا۔ (الروم:21)

2۔علم رکھنا۔ (الروم:22)

3۔غور سے سننا۔ (الروم:23)

4۔ عقل سے کام لینا۔ (الروم:24)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غوروفکر کے لیے:

غور سے سننا ہے۔

علمی رویہ اختیار کرنا ہے۔

عقل سے کام لینا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم حاصل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو غوروفکر سے سننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے عقل سے کام لینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر: 7

مقصدِ زندگی

اپنا رخ یک سو ہو کر دین کی طرف پھیر دینا۔ (الروم:30)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (الروم:28)

2۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی فطرت پر پیدا کیا ہے۔ (الروم:30)

3۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی۔ (الروم:30)

4۔ جب اللہ تعالیٰ رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں لوگ اُس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ (الروم:36)

5۔ اللہ تعالیٰ ہی رزق کشادہ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے۔ (الروم:37)

6۔ اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا وہی رزق دیتا ہے وہی موت دے گا وہی زندہ کرے گا۔ (الروم:40)

7۔ اللہ تعالیٰ پاک اور بہت بالا و برتر ہے اس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں۔ (الروم:40)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا رخ یک سو ہو کر دین کی طرف رکھنا سکھایا۔ (الروم:30)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے علم کے بغیر خواہشات کے پیچھے لگنے کی حقیقت کو سمجھایا۔ (الروم:29)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنے کی حقیقت کو سمجھایا۔ (الروم:32)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے رشتہ دار کو اس کا حق دینا سکھایا۔ (الروم:38)

5۔ رسول اللہ ﷺ نے مسکین اور مسافروں کو اس کا حق دینا سکھایا۔ (الروم:38)

6۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی رضا کا ارادہ رکھنا سکھایا۔ (الروم:38)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ عقل سے کام لینا۔ (الروم:28)

2۔ اپنا رُخ یک سو ہو کر دین کی طرف رکھنا۔ (الروم:30)

3۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ (الروم:31)

4۔ اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (الروم:31)

5۔ نماز قائم کرنا۔ (الروم:31)

6۔ مشرکوں میں سے نہ ہونا۔ (الروم:31)

7۔ اپنے رب کو پکارنا۔ (الروم:33)

8۔ رشتہ دار کو اس کا حق دینا۔ (الروم:38)

9۔ مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینا۔ (الروم:38)

10۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کا ارادہ رکھنا۔ (الروم:38)

11۔ زکوٰۃ دینا۔ (الروم:39)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ ظلم کرنا۔ (الروم:29)

2۔ علم کے بغیر خواہشات کے پیچھے لگنا۔ (الروم:29)

3۔ گمراہ ہونا۔ (الروم:29)

4۔ دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ (الروم:32)

5۔ شرک کرنا۔ (الروم:33)

6۔ ناشکری کرنا۔ (الروم:34)

7۔ مایوس ہونا۔ (الروم:36)

آؤ کچھ کریں

یک سو ہو کر اپنا رُخ دین کی طرف جمانا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	۔کیا میں نے یک سو ہو کر اپنا رُخ دین کی طرف رکھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
2	کیا میں نے علم کے بغیر خواہشات کے پیچھے لگنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق ادا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:8

مقصد زندگی

اپنا رُخ سیدھے دین پر قائم کرنا۔ (الروم:43)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالٰی ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دیتا ہے۔ (الروم:45)

2۔اللہ تعالٰی کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (الروم:45)

3۔اللہ تعالٰی ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بادل اُٹھاتی ہیں۔ (الروم:48)

4۔اللہ تعالٰی ہی بادلوں کو آسمان میں پھیلاتا ہے پھر اُن سے بارش برساتا ہے۔ (الروم:48)

5۔اللہ تعالٰی مردوں کو زندگی بخشتا ہے۔ (الروم:50)

6۔اللہ تعالٰی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (الروم:50)

7۔اللہ تعالٰی مردہ پڑی ہوئی زمین کو جلا اُٹھاتا ہے۔ (الروم:50)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالٰی کی طرف رجوع کرنا سکھایا۔ (الروم:41)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اپنا رُخ سیدھے دین پر قائم کرنا سکھایا۔ (الروم:43)

3۔رسول اللہ ﷺ نے شکر گزار بننا سکھایا۔ (الروم:46)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالٰی کی نشانیوں پر غور و فکر کرنا سکھایا۔ (الروم:46)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالٰی کی طرف رجوع کرنا۔ (الروم:41)

2۔اپنا رُخ سیدھے دین پر قائم کرنا۔ (الروم:43)

3۔نیک عمل کرنا۔ (الروم:44)

4۔شکر گزار بننا۔ (الروم:46)

5۔اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا۔ (الروم:46)

6۔ایمان لانا۔ (الروم:45)

7۔اطاعت کرنا۔ (الروم:53)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔شرک کرنا۔ (الروم:42)

2 ۔کفر کرنا۔ (الروم:44)

3۔جرم کرنا۔ (الروم:47)

4۔مایوس ہونا۔ (الروم:49)

آؤ کچھ کریں

اپنا رُخ مضبوطی کے ساتھ دینِ راست کی سمت جمانا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اپنا رُخ سیدھے دین پر قائم کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے شکر گزار بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:9

مقصد زندگی

علم اور ایمان میں ترقی کرنا

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی پیدائش کا آغاز کرتا ہے۔ (الروم:54)

2۔اللہ تعالیٰ ہی قوت عطا کرتا ہے۔ (الروم:54)

3۔اللہ تعالیٰ ہی قوت کے بعد بوڑھا کر دیتا ہے (الروم:54)

4۔اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے۔ (الروم:54)

5 ۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (الروم:54)

6۔اللہ تعالیٰ بے علم لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ (الروم:59)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے وعدے کو سچا سمجھنا سکھایا۔ (الروم:60)

2۔رسول اللہ ﷺ نے یقین نہ کرنے والوں کے لیے ہلکا ثابت نہ ہونا سکھایا۔ (الروم:60)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔صبر کرنا۔ (الروم:60)

2۔اللہ تعالیٰ کے وعدے کو سچا سمجھنا۔ (الروم:60)

3۔یقین نہ کرنے والوں کے لیے ہلکا ثابت نہ ہونا۔ (الروم:60)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔بہکنا۔ (الروم:55)

2۔ظلم کرنا۔ (الروم:57)

3۔کفر کرنا۔ (الروم:58)

4۔حق پرستوں کو باطل پرست قرار دینا۔ (الروم:58)

5۔علم نہ رکھنا۔ (الروم:59)

آؤ کچھ کرلیں

صبر کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے وعدے کی سچائی پر یقین رکھنا ہے۔

یقین نہ لانے والوں کے لیے ہرگز ہلکا ثابت نہیں ہونا انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو سچا سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے حق پرستوں کو باطل پرست قرار دینے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے بہکنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے یقین نہ کرنے والوں کے لیے ہلکا ثابت نہ ہونے کا ارادہ کرلیا ہے۔			

رکوع نمبر:10

مقصد زندگی

رب کی ہدایت پر ہونا۔ (لقمان:5)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ (لقمان:9)

2۔اللہ تعالیٰ غلبہ رکھنے والا ،حکمت والا ہے۔ (لقمان:9)

3۔اللہ تعالیٰ نے آسمان بنائے۔ (لقمان:10)

4۔اللہ تعالیٰ نے زمین میں پہاڑ جمائے۔ (لقمان:10)

5۔اللہ تعالیٰ نے جانور زمین میں پھیلائے۔ (لقمان:10)

6۔اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا۔ (لقمان:10)

7۔اللہ تعالیٰ نے زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں۔ (لقمان:10)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی ہدایت پر رہنا سکھایا۔ (لقمان:5)

2۔رسول اللہ ﷺ نے غافل کردینے والی باتوں کا خریدار بننے کی حقیقت واضح کی۔ (لقمان:6)

3۔رسول اللہ ﷺ نے علم کے بغیر لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے
بہکانے کی حقیقت واضح کی۔ (لقمان:6)

4۔رسول اللہ ﷺ نے تکبر کی حقیقت واضح کی۔ (لقمان:7)

انجام

1۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے منہ موڑتے ہیں ان کے لیے
دردناک عذاب کی خوش خبری ہے۔ (لقمان:7)

2۔ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کے لیے نعمت بھرے باغات ہیں۔ (لقمان:8)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ نیکوکار بننا۔ (لقمان:2)

2۔ نماز قائم کرنا۔ (لقمان:3)

3۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ (لقمان:3)

4۔ آخرت پر یقین رکھنا۔ (لقمان:4)

5۔ رب کی ہدایت پر ہونا۔ (لقمان:5)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ غافل کردینے والی باتوں کا خریدار بننا۔ (لقمان:6)

2۔ علم کے بغیر لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے بہکانا۔ (لقمان:6)

3۔ اللہ والوں کا مذاق اُڑانا۔ (لقمان:6)

4۔ تکبر کرنا۔ (لقمان:7)

5۔ کھلی گمراہی میں ہونا۔ (لقمان:11)

آؤ کچھ کریں

تفریحی غفلتوں سے اپنے آپ کو بچانا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	کافی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رب کی ہدایت پر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے غافل کردینے والی باتوں کا خریدار بننے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے علم کے بغیر لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے بہکانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے تکبر سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:11

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے کے راستے کی پیروی کرنا۔ (لقمان:15)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔سب کو پلٹنا اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔ (لقمان:15)

2۔اللہ تعالیٰ بتا دیں گے کہ ہم کیسے عمل کرتے رہے۔ (لقمان:15)

3۔کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر زمین، آسمان یا کسی چٹان میں چھپی ہوئی ہو اللہ تعالیٰ اسے نکال لائے گا۔ (لقمان:16)

4۔اللہ تعالیٰ باریک بیں اور باخبر ہے۔ (لقمان:16)

5۔اللہ تعالیٰ کسی خود پسند، فخر جتانے والے شخص سے محبت نہیں کرتا۔ (لقمان:18)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا سکھایا۔ (لقمان:12)

2۔رسول اللہ ﷺ نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا سکھایا۔ (لقمان:14)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اولاد کی اچھی تربیت کرنے کا حکم دیا۔ (لقمان، رکوع:3)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا۔ (لقمان:12)

2۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا۔ (لقمان:13)

3۔والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ (لقمان:14)

4۔اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں والدین کی اطاعت نہ کرنا۔ (لقمان:15)

5۔والدین سے معروف طریقے سے برتاؤ کرنا۔ (لقمان:15)

6۔اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والوں کے راستے کی پیروی کرنا۔ (لقمان:15)

7۔اپنی اولاد کونماز قائم کرنے کا حکم دینا۔ (لقمان:17)

8۔اپنی اولاد کونیکی کا حکم دینے کے بارے میں کہنا۔ (لقمان:17)

9۔اپنی اولاد کوبُرائی روکنے کا حکم دینا۔ (لقمان:17)

10۔اپنی اولاد کوصبر کی تلقین کرنا۔ (لقمان:17)

11۔اپنی اولاد کولوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کرنے کی تلقین کرنا۔ (لقمان:18)

12۔اپنی اولاد کواللہ تعالیٰ کے بصیر ہونے کا احساس دلانا۔ (لقمان:16)

13۔زمین میں اکڑ کر نہ چلنے کا حکم دینا۔ (لقمان:18)

14۔خود پسند نہ بننے کا حکم دینا (لقمان:18)

15۔اپنی چال میں اعتدال رکھنا۔ (لقمان:19)

16۔اپنی آواز کوپست رکھنا۔ (لقمان:19)

ناکام لوگوں کے رویّے

کفر کرنا۔ (لقمان:12)

آؤ کچھ کریں

اللہ تعالیٰ کا شکر گذار بننا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اپنی چال میں اعتدال پیدا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے اپنی اولاد کواس کا حکم دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
7	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے بصیر ہونے کا احساس کرنے اور کروانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر 12

مقصد زندگی

اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا۔ (لقمان:22)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی ساری چیزیں ہمارے لیے مسخر کی ہیں۔ (لقمان:20)

2۔اللہ تعالیٰ نے اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں ہم پر تمام کر دی ہیں۔ (لقمان:20)

3۔سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ (لقمان:22)

4۔پلٹ کر اللہ تعالیٰ ہی کے پاس جانا ہے۔ (لقمان:23)

5۔اللہ تعالیٰ سینوں کے چھپے راز جانتا ہے۔ (لقمان:23)

6۔سارے انسانوں کا پیدا کرنا اور جلا اُٹھانا اللہ تعالیٰ کے لیے ایک انسان جیسا ہے۔ (لقمان:28)

7۔اللہ تعالیٰ رات کو دن اور دن کو رات میں پروتا ہوا لے آتا ہے۔ (لقمان:29)

8۔اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ (لقمان:29)

9۔جو بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ (لقمان:29)

10۔اللہ تعالیٰ ہی حق ہے۔ (لقمان:30)

11۔اللہ تعالیٰ ہی بزرگ و برتر ہے۔ (لقمان:30)

12۔اللہ تعالیٰ تھوڑی مدت دنیا میں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں۔ (لقمان:24)

13۔آسمان وزمین جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کا ہے۔ (لقمان:26)

14۔اللہ تعالیٰ بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے۔ (لقمان:26)

15۔اگر سمندر سیاہی، درخت قلمیں بن جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ (لقمان:27)

16۔اللہ تعالیٰ زبردست اور حکیم ہے۔ (لقمان:27)

17۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ (لقمان:28)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا سکھایا۔ (لقمان:22)

2۔رسول اللہ ﷺ نے باپ دادا کی پیروی کی حقیقت واضح کی۔ (لقمان:21)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی صفات پر غوروفکر کرنا سکھایا۔ (لقمان ،رکوع:12)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا۔ (لقمان:22)

2۔اللہ تعالیٰ کی صفات پر غوروفکر کرنا۔ (لقمان،رکوع:12)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑا کرنا۔ (لقمان:20)

2۔باپ دادا کی پیروی کرنا۔ (لقمان:21)

3۔کفر کرنا۔ (لقمان:23)

4۔اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو پکارنا۔ (لقمان:30)

آؤ کچھ کرلیں

اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنا ہے اور عملاً نیکی کا رویہ اختیار کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے باپ دادا کی پیروی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:13

مقصدزندگی

دُنیا کی زندگی کے دھوکے سے بچنا۔ (لقمان:33)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔سمندر میں کشتی اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتی ہے۔ (لقمان:31)

2۔اللہ تعالیٰ ہی بچا کر انسانوں کو خشکی تک پہنچاتا ہے۔ (لقمان:32)

3۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ (لقمان:33)

4۔اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ (لقمان:34)

5۔اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔ (لقمان:34)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے دُنیا کی زندگی کے دھوکے سے بچنا سکھایا۔ (لقمان:33)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے لیے دین کو خالص کرنا سکھایا۔ (لقمان:32)

3۔رسول اللہ ﷺ نے بدعہدی کی حقیقت کو سمجھایا۔ (لقمان:32)

4۔رسول اللہ ﷺ نے ناشکری کی حقیقت کو سمجھایا۔ (لقمان:32)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔صبر کرنا۔ (لقمان:31)

2۔شکر کرنا۔ (لقمان:31)

3۔اللہ کے لیے اپنے دین کو خالص کر کے اسے پکارنا۔ (لقمان:32)

4۔اپنے رب سے ڈرنا۔ (لقمان:33)

5۔دنیا کی زندگی کے دھوکے سے بچنا۔ (لقمان:33)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنا۔ (لقمان:32)

2۔بدعہدی کرنا۔ (لقمان:32)

3۔ناشکری کرنا۔ (لقمان:32)

آؤ کچھ کرلیں

اپنے ربّ کے غضب سے بچنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے لیے دین کو خالص کر کے اسے پکارنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے دُنیا کی زندگی کے دھوکے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے بدعہدی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے ناشکری سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:14

مقصدزندگی

لوگوں کو بُرے انجام سے خبردار کرنا۔ (السجدہ:3)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے آسمانوں، زمین اوران کے درمیان کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا ہے۔(السجدہ:4)

2۔پھر اللہ تعالیٰ عرش پر قائم ہوا۔ (السجدہ:4)

3۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حامی و مددگار نہیں۔ (السجدہ:4)

4۔اللہ تعالیٰ کے آگے کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔ (السجدہ:4)

5۔اللہ تعالیٰ آسمان سے زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ (السجدہ:5)

6۔اس تدبیر کی روداد اللہ تعالیٰ کے پاس ایک ایسے دن میں جاتی ہے

جو ہزار برس کے برابر ہے۔ (السجدہ:5)

7۔اللہ تعالیٰ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ (السجدہ:6)

8۔اللہ تعالیٰ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔ (السجدہ:6)

9۔اللہ تعالیٰ نے جو چیز بنائی خوب بنائی۔ (السجدہ:7)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بُرے انجام سے خبردار کیا۔ (السجدہ:3)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور وفکر کرنا سکھایا۔ (السجدہ:6)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔لوگوں کو ان کے انجام سے خبردار کرنا۔ (السجدہ:3)

2۔اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور وفکر کرنا۔ (السجدہ:6)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی کتاب کو من گھڑت سمجھنا۔ (السجدہ:3)

2۔شکر میں کمی کرنا۔ (السجدہ:9)

آؤ کچھ کرلیں

ربّ کی ملاقات کا شوق اپنے اندر پیدا کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	کافی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے لوگوں کو بُرے انجام سے خبردار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے شکر میں کمی نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:15

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی آیات کے ذریعے نصیحت کرنا۔ (السجدہ:15)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ فاسقوں کو دنیا میں ہلکے عذاب کا مزہ چکھاتا ہے تاکہ وہ باز آجائیں۔ (السجدہ:21)

2۔اللہ تعالیٰ مجرموں سے انتقام لینے والا ہے۔ (السجدہ:22)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے آخرت کے دن کی ملاقات کو بھلا دینے کے نقصانات واضح کیے۔ (السجدہ:14)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی آیات کے ذریعے نصیحت کی۔ (السجدہ:15)

3۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنی سکھائی۔ (السجدہ:15)

4۔رسول اللہ ﷺ نے رب کو خوف اور اُمید کے ساتھ پکارنا سکھایا۔ (السجدہ:16)

انجام

1۔نیک کام کرنے والوں کے لیے جنت کی قیام گاہیں ہیں۔ (السجدہ:19)

2۔نافرمانیاں کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب وہ نکلنا چاہیں گے واپس دھکیل دیے جائیں گے۔ (السجدہ:20)

کامیاب لوگوں کے رویے

: 1۔اللہ تعالیٰ کی آیات کے ذریعے نصیحت کرنا۔ (السجدہ:15)

2۔اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنا۔ (السجدہ:15)

3۔تکبر نہ کرنا۔ (السجدہ:15)

4۔رب کو خوف اور اُمید کے ساتھ پکارنا۔ (السجدہ:16)

5۔اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنا۔ (السجدہ:16)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔آخرت کے دن کی ملاقات کو بھلا دینا۔ (السجدہ:14)

2۔نافرمان ہونا۔ (السجدہ:18)

3۔رب کی آیات سے نصیحت کرنے پر منہ پھیرنا۔ (السجدہ:22)

آؤ کچھ کرلیں

ایمان والوں کی خصوصیات اپنے اندر پیدا کرنی ہیں اور فاسقوں کی خصوصیات اپنے اندر سے دور کرنی ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے آخرت کی ملاقات کو یادرکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کے ذریعے نصیحت کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رب کو خوف اور اُمید کے ساتھ پکارنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:16

مقصدِ زندگی

لوگوں کی راہ نمائی کرنا۔ (السجدہ:24)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کتاب دی۔ (السجدہ:23)

2۔اللہ تعالیٰ نے کتاب کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا۔ (السجدہ:23)

3۔اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل میں راہ نما پیدا کیے۔ (السجدہ:24)

4۔اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اختلافی معاملات کا فیصلہ کرے گا۔ (السجدہ:25)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی راہ نمائی کرنا سکھائی۔ (السجدہ:24)

2۔رسول اللہ ﷺ نے صبر کی ترغیب دلائی۔ (السجدہ:24)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین دلایا۔ (السجدہ:24)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔لوگوں کی راہ نمائی کرنا۔ (السجدہ:24)

2۔صبر کرنا۔ (السجدہ:24)

3۔اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنا۔ (السجدہ:24)

ناکام لوگوں کے رویے

کفر کرنا۔ (السجدہ:30)

آؤ کچھ کرلیں

غور سے اللہ تعالیٰ کا کلام سننا ہے اور غور وفکر کرنا ہے تاکہ دل جاگ جائے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے لوگوں کی راہ نمائی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے صبر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:17

مقصدِ زندگی

وحی کی پیروی کرنا۔ (الاحزاب:2)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (الاحزاب:2)

2۔اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔ (الاحزاب:3)

3۔اللہ تعالیٰ ہی کارساز ہونے کے لیے کافی ہے۔ (الاحزاب:3)

4۔اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں رکھے۔ (الاحزاب:4)

5۔اللہ تعالیٰ وہ بات کہتا ہے جو مبنی برحقیقت ہے۔ (الاحزاب:4)

6۔اللہ تعالیٰ سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ (الاحزاب:4)

7۔اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (الاحزاب:5)

8۔اللہ تعالیٰ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے گا۔ (الاحزاب:8)

9۔اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (الاحزاب:8)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے وحی کی پیروی کرنی سکھائی۔ (الاحزاب:2)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا سکھایا۔ (الاحزاب:3)

3۔رسول اللہ ﷺ نے کافروں اور منافقوں کی اطاعت کرنے سے بچایا۔ (الاحزاب:1)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (الاحزاب:1)

2۔کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنا۔ (الاحزاب:1)

3۔وحی کی پیروی کرنا۔ (الاحزاب:2)

4۔اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا۔ (الاحزاب:3)

5۔سچا بننا۔ (الاحزاب:8)

ناکام لوگوں کے رویّے

کفر کرنا۔ (الاحزاب:1)

آؤ کچھ کریں

وحی کی پیروی کرنی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے وحی کی پیروی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے سچا بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:18

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد رکھنا۔ (الاحزاب:9)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہیں۔ (الاحزاب:9)

2۔اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کی پوچھ گچھ ہونی ہے (الاحزاب:15)

3۔اللہ تعالیٰ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ (الاحزاب:17)

4۔اگر اللہ تعالیٰ مہربانی کرنا چاہے تو اس کی رحمت کو کوئی نہیں روک سکتا۔ (الاحزاب:17)

5۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں یہ لوگ کوئی حامی و مددگار نہیں پا سکتے۔ (الاحزاب:17)

6۔اللہ تعالیٰ منافقوں کے سارے اعمال ضائع کرنے والا ہے۔ (الاحزاب:19)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد رکھنا سکھایا۔ (الاحزاب:9)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں بُرے گمان رکھنے سے روکا۔ (الاحزاب:10)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو فریب سمجھنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الاحزاب:12)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے رکاوٹیں ڈالنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الاحزاب:18)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد رکھنا۔ (الاحزاب:9)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنا۔ (الاحزاب:10)

2۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے وعدے کو فریب سمجھنا۔ (الاحزاب:12)

3۔ فتنے میں پڑنا۔ (الاحزاب:14)

4۔میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنا۔ (الاحزاب:15)

5۔رکاوٹیں ڈالنا۔ (الاحزاب:18)

6۔فائدوں کے حریص بننا۔ (الاحزاب:16)

آؤ کچھ کریں

عہد کی پابندی کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں بُرے گمان نہ رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو فریب جاننے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رکاوٹیں ڈالنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:19

مقصد زندگی

رسول اللہ ﷺ کو اپنے لیے نمونہ بنانا۔ (الاحزاب:21)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کی بات سچی ہے۔ (الاحزاب:23)

2۔اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دیتا ہے۔ (الاحزاب:24)

3۔اللہ تعالیٰ منافقوں کو چاہے تو سزا دیتا ہے۔ (الاحزاب:24)

4۔اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (الاحزاب:24)

5۔مومنین کی طرف سے لڑنے کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ (الاحزاب:25)

6۔اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔ (الاحزاب:25)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اپنی ذات کو نمونے کے طور پر پیش کیا۔ (الاحزاب:21)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنا سکھایا۔ (الاحزاب:21)

3۔رسول اللہ ﷺ نے آخرت کے دن کی اُمید رکھنی سکھائی۔ (الاحزاب:21)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو سچا جاننا سکھایا۔ (الاحزاب:22)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔آخرت کے دن کی اُمید رکھنا۔ (الاحزاب:21)

2۔اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنا۔ (الاحزاب:21)

3۔رسول اللہ ﷺ کو اپنے لیے نمونہ بنانا۔ (الاحزاب:21)

4۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بات کو سچا جاننا۔ (الاحزاب:22)

5۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیے گئے عہد کو سچ کر دکھانا۔ (الاحزاب:23)

6۔سچا بننا۔ (الاحزاب:24)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ کفر کرنا۔ (الاحزاب:25)

2۔ کافروں کی مدد کرنا۔ (الاحزاب:26)

آؤ کچھ کریں

اللہ تعالیٰ سے کیے گئے وعدے سچ کر دکھانے ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے لیے نمونہ بنانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے آخرت کے دن کی اُمید رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بات کو سچا جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

آخری آیات

مقصدِ زندگی

اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور آخرت کے گھر کا ارادہ کرنا۔ (الاحزاب:29)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ نیکو کار لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔ (الاحزاب:29)

2۔ نیک عمل کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے رزق کریم مہیا کر رکھا ہے۔ (الاحزاب:31)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کا ارادہ رکھنا سکھایا (الاحزاب:29)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے دُنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ رکھنے سے بچایا۔ (الاحزاب:28)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کا ارادہ رکھنا۔ (الاحزاب:29)

2۔ نیکو کار بننا۔ (الاحزاب:29)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ دُنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ رکھنا۔ (الاحزاب:28)

2۔ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرنا۔ (الاحزاب:30)

آؤ کچھ کر لیں

ہر کام کے بعد الحمدللہ کہنے کی عادت ڈالنی ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے دُنیا کی زندگی اور اس کی زینت سے بچنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کا ارادہ کر لیا ہے؟			